سوال

(34) کیا تقدیر میں شر کا پہلو ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ عزوجل کی تقدیر میں شر بھی لکھا ہوا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل کی تقدیر میں قطعا کوئی شر نہیں ہے۔ البتہ بندوں کے احساس میں یہ امور بعض اوقات شر ہوتے ہیں۔ جیسے کہ معلوم و معروف ہے کہ لوگوں کو مصیبتیں بھی آتی ہیں اور وہ اچھے حالات سے بھی شرسار ہوتے ہیں۔ اچھے حالات ان کے لیے خیر اور مصیبتیں شر سے تعبیر کی جاتی ہیں۔ لیکن یہ شر اللہ عزوجل کی تقدیر اور فعل سے نہیں ہے بلکہ لوگوں کے اپنے احساس کے تحت ہے۔ اللہ عزوجل نے یہ مصائب و مشکلات صرف اور صرف خیر کے لیے مقدر فرمائے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا:

ظَهَرَ الفَسادُ فِى البَرِّ وَالبَحرِ بِما كَسَبَت أَيدِى النّاسِ ... سورة الروم 41

''خشکی اور تری میں لوگوں کے کرتوتوں کے باعث فساد پھیل گیا۔''

اس میں شر اور فساد پھیلنے کا سبب بتایا گیا ہے کہ یہ سب لوگوں کے اعمال سے ہے اور اس کی حکمت کیا ہے؟ تو فرمایا:

لِيُذيقَهُم بَعضَ الَّذى عَمِلوا لَعَلَّهُم يَرجِعونَ ... سورة الروم 41

''تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل چکھا دے، بہت ممکن ہے کہ وہ باز آ جائیں۔''

الغرض! ان مصائب کا انجام خیر ہے اور ان کی نسبت اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف نہیں کی جا سکتی بلکہ مخلوقات کی طرف ہوگی، اس ملاحظہ کے ساتھ کہ یہ امور اور مخلوقات ایک اعتبار سے شر اور ایک اعتبار سے خیر ہیں۔

یعنی اس اعتبار سے شر ہوتے ہیں کہ ان میں اذیت ہوتی ہے مگر عاقبت اور انجام کے اعتبار سے ان میں خیر کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا جیسے کہ فرمایا:

لِيُذيقَهُم بَعضَ الَّذى عَمِلوا لَعَلَّهُم يَرجِعونَ ﴿٤١﴾ ... سورة الروم

’’تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل چکھا دے، بہت ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں۔‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 65

محدث فتویٰ